سوال

(165)حج کی تین قسمیں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حج قرآن اورافراد منسوخ ہوچکے ہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو تمتع کا حکم دیا تھا،اس بارے میں آنجناب کی کیارائے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قول باطل ہے اورقطعا صحیح نہیں ہے کیونکہ علماء کااجماع ہے کہ حج کی تین قسمیں ہیں(۱)افراد(۲)قرآن اور(۳) تمتع۔جوشخص حج مفرد کرے،اس کااحرام صحیح اورحج بھی صحیح ہے اس پر کوئی فدیہ بھی نہیں ہے لیکن اگروہ اسے فسخ کرکے عمرہ بنالے تواہل علم کے صحیح ترین قول کے مطابق یہ افضل ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ان لوگوں کو حکم دیا تھاجنہوں نےحج کااحرام باندھاتھایاحج وعمرہ کوملالیاتھااوران کے پاس قربانی کے جانورنہ تھے کہ وہ اپنےاحرام کوعمرہ سے بدل دیں،طواف کریں،سعی کریں،بال منڈوائیں اورحلال ہوجائیں نبی ﷺ نےان کےاحرام کوباطل قرارنہیں دیاتھابلکہ افضل عمل کی طرف رہنمائی فرمائی تھی اورصحابہ کرامؓ نےاس رہنمائی کےمطابق عمل کیاتواس کےیہ معنی نہیں کہ حج افرادمنسوخ ہوگیاہے بلکہ یہ توافضل اوراکمل عمل کی طرف نبی ﷺ کی طرف سے رہنمائی تھی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص292

محدث فتویٰ